سوال

اس لئے کہ قیامت توابھی آئی نہیں اورنہ ہی کوئی جنت اورجہنم میں پایا جاتا ہے تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیسے دیکھ لیا کہ لوگوں کوآگ میں سزادی جارہی ہے اورانبیاء اوربچوں اوربعض لوگوں کوجنت میں دیکھا ؟

جواب

الحمد للہ

اگرہم اللہ تعالی کے متعلق یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالی ہرچیزپرقادر ہے تویہ معاملہ اورمسئلہ ہمارے لئے بہت ہی آسان ہوجاتا ہے ، اورپھر ہمارااس پرایمان ہوگا کہ جوکچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے وہ صحیح ہے ، اوراللہ تبارک وتعالی زمانے کا خالق اوراس پرقادر ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کووہ اموردکھادے جوکہ آخرت وقیامت میں ہونے والے ہیں ۔

جس طرح کہ اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوجنت اورآگ کودیوار میں دکھا دیا جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نمازکسوف اداکررہے تھے اورقریب تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے لئے جنت کے پھلوں میں سے انگوروں کا ایک گچھ لے لیتے حالانکہ جنت اورزمین کے درمیان کتنی زیادہ مسافت ہے ، توجوجگہ کوقریب کردیتا ہے اس کے لئے یہ کوئی مشکل نہیں کہ وہ وقت وزمانے میں جوچاہے کرے اوراپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کودنیا میں ان اشیاء کا حقیقی مشاہدہ کروائے جوکہ روزقیامت ہوں گے ، اس لے کہ آپ کا رب ہرچیز پر قادر ہے ۔ .